web: www.dailypearlview.com

ABC CERTIFIED

Daily PEARL VIEW

Member AKNS

Rawalakot

ایڈیٹر انچیف: شفقت ضیاء

روزنامہ

پرل ویو

راولاکوٹ

جلد 10	منگل 23 جولائی 2024ء، 16 محرم الحرام 1446ھ، 10 ساون 2081 ب	صفحات 04 قیمت 20 روپے	شمارہ 145

Email: dailypearlview@gmail.com

غیر منتخب ادارے مضبوط ہوں تو جمہوریت کمزور ہو گی، ڈاکٹر حسین سہروردی

عالمی طاقتوں کی جانب سے دوستانہ تعلقات کا معیار مفادات ہیں، پاکستانی سکالرز بنیادی مسائل کے حل کیلئے علاقائی مسائل کو مدنظر رکھیں

تجارت امن کی ضامن، جامعہ پونچھ کے شعبہ انٹرنیشنل ریلیشنز کے زیر اہتمام سیمینار سے ڈاکٹر عظمیٰ منشی، ڈاکٹر عابد حسین اور دیگر کا اظہار خیال

راولاکوٹ (پرل نیوز) جامعہ پونچھ راولاکوٹ کے شعبہ "بین الاقوامی تعلقات" کے زیر اہتمام "عالمی منظر نامہ اور خارجہ پالیسی میں ابھرتے ہوئے رجحانات" کے موضوع پر سیمینار میں یونیورسٹی آف پشاور کے شعبہ انٹرنیشنل ریلیشنز کے چیئرمین، پروفیسر ڈاکٹر حسین شہید سہروردی نے اظہار خیال کرتے ہوئے بدلتے عالمی تناظر میں خارجہ پالیسی کے رجحانات پر روشنی ڈالی۔ انھوں نے کہا کہ ملک میں غیر منتخب ادارے مضبوط ہوں تو جمہوریت کمزور ہو گی۔ غیر (بقیہ 50 صفحہ 03)

راولاکوٹ: جامعہ پونچھ کے شعبہ انٹرنیشنل ریلیشنز کے سیمینار سے پروفیسر ڈاکٹر حسین شہید سہروردی، ڈاکٹر عظمیٰ منشی، ڈاکٹر عابد اظہار خیال کر رہے ہیں

جمہوری طاقتیں عالمی سطح پر کمزور ہوتی ہیں۔انھوں نے افغان جنگ میں پاکستانی کردار کی مثال دی۔انھوں نے وضاحت کی عالمی طاقتوں کی جانب سے دوستانہ تعلقات کا معیار باہمی مفادات ہوتے ہیں۔معاشرے یا ملک میں امن قائم کرنا ہے تو تجارت کو فروغ دینا ہوگا۔دنیا میں امن کی ضامن تجارت ہے۔جنگوں کے براہِ راست اثرات اکانومی پر پڑتے ہیں۔ممالک کے درمیان باہمی مفادات ہی دراصل تعلقات کی بنیاد ہوتے ہیں۔انھوں نے دنیا کی گزشتہ سو سالہ تاریخ میں دنیا کے باہمی تعلقات میں اتار چڑھاؤ پر اظہارِ خیال کیا۔انھوں نے پاکستانی سکالرز پر زور دیا کہ وہ بنیادی مسائل کے حل کیلئے مغربی فلاسفر کی تھیوریز کی چھوڑ کر علاقائی مسائل کو مدنظر رکھ کر نظریات کو فروغ دیں جو حقیقی معنوں میں ہماری ضرورت ہو۔ڈاکٹر حسین شہید سہروردی نے کہا کہ متحرک سیاسی، اقتصادی اور تکنیکی تبدیلیوں کے باعث عالمی سیاسی و اقتصادی نظام میں مسلسل تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں۔جیسے جیسے طاقت کے توازن میں تبدیلی آتی ہے ا نئے چیلنجز پیدا ہو رہے ہیں،قومیں اپنے آپ کو ابھرتے ہوئے بین الاقوامی منظر نامے کے مطابق ڈھالنے کے لیے اپنی خارجہ پالیسیوں کو دوبارہ ترتیب دے رہی ہیں۔ایسی صورتحال میں پاکستانی خارجہ پالیسی کی ترجیحات کیا ہونی چاہیے؟انھوں نے واضح کیا کہ دنیا کی ابھرتی ہوئی معیشتیں خاص طور پر چین اور بھارت، تیزی سے عالمی سطح پر اپنا اثر و رسوخ بڑھا رہے ہیں۔انھوں نے سرد جنگ، دوسری جنگ عظیم کے بعد کی دنیا، ڈیجیٹل انقلاب کے بعد سفارت کاری اور بین الاقوامی تعلقات کی نوعیت پر بھی روشنی ڈالی۔تقریب سے چیئرپرسن شعبہ بین الاقوامی تعلقات جامعہ پونچھ ڈاکٹر عظمیٰ غنی، چیئرمین شعبہ فارسی ڈاکٹر عابد حسین اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔تقریب میں طلبہ طالبات سمیت فیکلٹی ممبران نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ریسورس پرسن نے طلبہ و طالبات کے مختلف سوالوں کے جواب بھی دیئے۔